95 پروگرام طبی

Very good! Nov 24, 1986 B.L.

بعض اوقات شیطان ہمارے دل میں عجیب و غریب وسوسے ڈال
کر گمراہ کرنے کی کوشش کرتا ہے تاکہ ہم عروج کی طرف قدم بڑھانے کی بجائے زوال کی
طرف لڑھکتے چلے جائیں لیکن جب سچائی آنکھوں کے سامنے کھڑی ہو تو پھر خواہ شیطان
بہکائے یا کوئی اور دل یہی چاہتا ہے کہ لپک کر گلے لگالیں۔ اتوار کی رات جس دن مسیح
مُردوں میں سے جی اُٹھکر اپنے شاگردوں پر ظاہر ہوا تو توما موجود نہ تھا اور بعد ازاں
وہ دوسروں کی گواہی کو بھی ماننے کیلئے تیار نہ تھا۔ بائیبل مقدس میں یوحنا 20 باب اُسکی 24 سے
25 آیت تک لکھا ہے۔" مگر اُن بارہ میں سے ایک شخص یعنی توما جسے توام کہتے ہیں یسوع کے آنے
کے وقت اُن کے ساتھ نہ تھا۔ پس باقی شاگرد اُس سے کہنے لگے کہ ہم نے خداوند کو دیکھا ہے مگر اُس نے
اُن سے کہا جب تک میں اُسکے ہاتھوں میں میخوں کے سوراخ نہ دیکھ لوں اور میخوں کے سوراخوں میں
اپنی انگلی نہ ڈال لوں اور اپنا ہاتھ اُسکی پسلی میں نہ ڈال لوں ہرگز یقین نہ کرونگا۔"
ایک ہفتے کے بعد جب وہ سب اکٹھے تھے تو یسوع دوبارہ اُن پر ظاہر ہوا۔ توما اپنے حواسِ خمسہ
کی گواہی پاکر یقین لایا۔ یوں (سوائے پولُس کے) وہ یسوع کے مُردوں میں سے جی اُٹھنے
کی حقیقت کو سب رسولوں میں سے آخری ماننے والا ثابت ہوا۔

اِسکے بعد یسوع گلیل کی جھیل پر اپنے سات شاگردوں پر ظاہر ہوا۔ اُسکے شاگرد مچھلیاں پکڑنے کے
اپنے پرانے کاروبار پر واپس آچکے تھے۔ تمام رات کی لاحاصل محنت کے بعد انہوں نے ایک ناواقف
سے جو ساحل پر کھڑا تھا یہ ہدایت پائی کہ وہ اپنے جال کشتی کی دہنی طرف ڈالیں۔ نتائج سے
فوراً ہی یوحنا کو پتہ چل گیا کہ یہ ہمارا آقا ہے لیکن سب سے پہلے پطرس تیر کر آقا کو سلام کرنے
ساحل پر پہنچا۔ یہی وہ موقعہ تھا جب یسوع نے تین بار پطرس سے اپنی محبت کا اقرار کروایا۔
بے شک اُسکا مقصد اُس کے تین بار انکار کرنے کی تنسیخ تھا۔ بائیبل مقدس میں یوحنا 21 باب
اُسکی 15 سے 17 آیت تک لکھا ہے۔" اور جب کھانا کھا چکے تو یسوع نے شمعون پطرس سے کہا
اے شمعون یوحنا کے بیٹے کیا تو اِن سے زیادہ مجھ سے محبت رکھتا ہے؟ اُس نے اُس سے کہا
خداوند تُو تو جانتا ہی ہے کہ میں تجھے عزیز رکھتا ہوں۔ اُس نے اُس سے کہا تو میرے برّے چرا۔
اُس نے دوبارہ اُس سے پھر کہا اے شمعون یوحنا کے بیٹے کیا تو مجھ سے محبت رکھتا ہے؟
اُس نے کہا ہاں خداوند تُو تو جانتا ہی ہے کہ میں تجھکو عزیز رکھتا ہوں۔ اُس نے اُس سے
کہا تو میری بھیڑوں کی گلہ بانی کر۔ اُس نے تیسری بار اُس سے کہا اے شمعون یوحنا کے بیٹے
کیا تو مجھے عزیز رکھتا ہے؟ چونکہ اُس نے تیسری بار اُس سے کہا کیا تو مجھے عزیز رکھتا ہے

اِس سبب سے پطرس نے دلگیر ہوکر اُس سے کہا اَے خداوند تُو تو
سب کچھ جانتا ہے ۔ تجھے معلوم ہی ہے کہ میں تجھے عزیز رکھتا ہوں ۔ یسوُع نے
اُس سے کہا تو میری بھیڑیں چرا ۔"

پھر یسوُع غالباً گلیل میں پانچ سو شاگردوں پر ظاہر ہوا ۔ جہاں پر اُس کے شاگردوں
کی جماعت مقیم تھی ۔ ہمارے پاس اِس ملاقات کا تفصیلاً بیان نہیں ہے ۔ لیکن
متی 28 باب آیتیں 10 سے 16 اور پہلا کرنتھیوں 15 باب آیتیں 6 اور 7 آیت سے اندازہ ہوتا ہے کہ
یسوُع نے گلیل میں اپنے آپ کو 500 سے زیادہ شاگردوں پر ظاہر کیا ۔ اور اِس کے بعد
اُس نے خود کو یعقوب پر ظاہر کیا ۔ جیسا کہ لکھا ہے ۔ " پھر پانچ سو سے زیادہ بھائیوں کو
ایک ساتھ دکھائی دیا ۔ جن میں سے اکثر اب تک موجود ہیں اور بعض سو گئے ۔ پھر یعقوب کو دکھائی
دیا ۔" اور کوہ زیتون کے مقام پر یسوُع اُس وقت رسولوں پر ظاہر ہوا جب وہ
آسمان پر اُٹھایا گیا ۔ غالباً یسوُع نے اپنے مردوں میں سے جی اُٹھنے اور آسمان
پر اُٹھائے جانے کے درمیانی چالیس روزہ عرصہ کے دوران اپنے شاگردوں کے ساتھ اِس
سے بھی زیادہ دفعہ موجود ہو کر اُن کو اُس سے بھی کہیں زیادہ تعلیم دی ہو جو اِس مختصر
تاریخی بیان سے ظاہر ہوتی ہے ۔ بائبل مقدس میں اعمال پہلا باب آیتیں 3 آیت میں
لکھا ہے ۔ " اُس نے دکھ سہنے کے بعد بہت سے ثبوتوں سے اپنے آپ کو اُن پر زندہ ظاہر
بھی کیا ۔ چنانچہ وہ چالیس دن تک اُنہیں نظر آتا اور خدا کی بادشاہی کی باتیں کہتا رہا ۔"

یسوُع کی اپنے رسولوں سے آخری ملاقات کے دوران یا اُس کے مردوں میں سے جی اُٹھنے
کے بعد کی گئی ملاقاتوں کے دوران اُس نے اُن کی حتمی تقرری کی یعنی اُن کو آخری ذمہ داری
سونپی ۔ یوحنا کی مقرر شدہ خدمت ، یسوُع کی مقرر شدہ اپنی شخصی خدمت ، بارہ
شاگردوں کی ابتدائی مقرر شدہ خدمت اور اُن ستر خدمت گاروں کی مقرر شدہ خدمت
غرض یہ سب خدمات محض تمہیدی تھیں ۔ اُن کا پیغام یہ تھا کہ " آسمان کی بادشاہی نزدیک
آ گئی ہے ۔" یہ پیغام صرف بنی اسرائیل تک محدود تھا ۔ جیسا کہ متی 10 باب آیتیں 5 سے
7 آیت تک لکھا ہے ۔ " اِن بارہ کو (یعنی اپنے بارہ شاگردوں کو) یسوُع نے بھیجا اور اُن کو حکم
دے کر کہا غیر قوموں کی طرف نہ جانا اور سامریوں کے کسی شہر میں داخل نہ ہونا بلکہ
اسرائیل کے گھرانے کی کھوئی ہوئی بھیڑوں کے پاس جانا اور چلتے چلتے یہ منادی کرنا کہ
آسمان کی بادشاہی نزدیک آ گئی ہے ۔"

رسولوں کو اتنی اجازت بھی نہ دی گئی کہ وہ یہ منادی کریں کہ یسوع ہی مسیح ہے۔ جیسا کہ متی کا باب اُسکی 20 آیت میں لکھا ہے۔ "اُس وقت اُس نے (یعنی مسیح نے) شاگردوں کو حکم دیا کہ کسی کو نہ بتانا کہ میں مسیح ہوں۔" مسیح زندگی گزارنے، دکھ اٹھانے اور مُردوں میں سے جی اُٹھنے کیلئے آیا تاکہ وہ خوشخبری معرضِ وجود میں آئے جسکی منادی کی جا سکے۔ اب سوائے ایک کے باقی سب پابندیاں اٹھائی گئیں۔ اب اُنہیں ایک مکمل اور حتمی خوشخبری "ساری خلق" کے سامنے سُنانا تھی یعنی "مسیح مصلوب" تاکہ مسیح پر ایمان لاکر، گناہوں سے توبہ کرکے اور باپ اور بیٹے اور رُوح القدس کے نام سے بپتسمہ لے کر سب قومیں شاگرد بنیں۔ بائبل مقدس میں مرقس 16 باب اُسکی 15 سے 16 آیت تک لکھا ہے۔" اور اُس نے (یعنی مسیح نے) اُن سے (یعنی اپنے شاگردوں سے) کہا تم تمام دُنیا میں جاکر ساری خلق کے سامنے انجیل کی منادی کرو جو ایمان لائے اور بپتسمہ لے وہ نجات پائے گا اور جو ایمان نہ لائے وہ مجرم ٹھہرایا جائیگا۔"

مگر وہ ابھی تک اِس خدمت کو انجام دینے کیلئے پوری طرح تیار نہ تھے۔ چنانچہ اُنہیں حکم دیا گیا کہ "جب تک عالمِ بالا سے تم کو قوت کا لباس نہ ملے اِس شہر میں ٹھہرے رہو"۔ کیونکہ "تم تھوڑے دنوں کے بعد رُوح القدس سے بپتسمہ پاؤ گے" نفس الامر کے لحاظ سے یہ مقرر شدہ خدمت کا آخری حکم تھا جسکے تحت پچھلی 20 مسیحی صدیوں سے عالمگیر تبلیغی کام جاری رہا ہے۔

مسیح یسوع نے اپنے شاگردوں سے اپنے آسمان پر اُٹھائے جانے کے بارے میں کہا " میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ میرا جانا تمہارے لئے فائدہ مند ہے کیونکہ اگر میں نہ جاؤں تو وہ مددگار تمہارے پاس نہ آئیگا لیکن اگر جاؤں گا تو اُسے تمہارے پاس بھیج دونگا" (یوحنا 16:7)

چنانچہ یسوع اپنے شاگردوں کو کوہِ زیتون پر لے گیا اور اُس نے اپنے ہاتھ اُٹھاکر اُنہیں برکت دی جب وہ اُنہیں برکت دے رہا تھا تو ایسا ہوا کہ اُن سے جدا ہو گیا اور آسمان پر اٹھایا گیا۔ مسیح کے آسمان پر اٹھائے جانے سے اُسکے مقصد پر نئی روشنی پڑی ... شاگردوں کے پُرانے دُنیاوی تصورات مٹنے لگے خُدا نے مسیح کی صورت آدمی کی سی پست حالی اختیار کی تاکہ انسان کو اپنے جلال میں سرفراز کرے اور اِس طرح یسوع کے گیارہ شاگرد خوشی سے پھولے نہ سماتے ہوئے یروشلیم واپس لوٹے۔ جب شاگرد موعودہ رُوح کا انتظار کر رہے تھے تو حیاتِ مسیح کا تاریخی دور مکمل ہوا۔

گیت # رُوح القدس تو اُتر آ اپنی قدرت 4.33 , 0.30 DUR S.NO 139

الہٰی آپ نے اِس پروگرام میں سُنا کہ کِس طرح یسوع نے مردوں میں سے جی اُٹھنے کے بعد اپنے شاگردوں کو آخری ذمہ داری سونپی کہ تم ساری خلق کو نجات کی خوشخبری سناؤ تاکہ بنی نوع انسان اپنے گناہوں سے توبہ کر کے باپ، بیٹے اور رُوح القدس کے نام سے بپتسمہ لے۔ اور کس طرح خدا نے اپنے زندہ کلام یعنی یسوع المسیح کو آدمی کی سی پست حالی سے سرفراز کر کے آسمانی جلال کے ساتھ آسمان پر زندہ اُٹھا لیا۔ ہم اپنے اگلے پروگرام میں رسولوں کے عہد کی تاریخ کے ماخذ، حیاتِ مسیح کے تاریخی دور کے ساتھ روابط اور رسولوں کے عہد کی تاریخ کے زمانوں کا ذکر کریں گے۔ ہمیں یقین ہے کہ نہ صرف آپ خود یہ پروگرام سُنیں گے بلکہ اپنے دوستوں کو بھی دعوت دیں گے کہ ہمارے ساتھ شامل ہوں جب ہم دوبارہ کلامِ الہٰی میں اِنسانی عروج و زوال پیش کریں گے۔

بہنو اور بھائیو! اپنی معلومات میں اضافہ کرنے کیلئے اور کلامِ الہٰی کے گہرے مطالعہ کیلئے اگر آپ ہمارے نشر کردہ اِس پروگرام کا مسودہ حاصل کرنا چاہیں تو ہمیں لکھ کر مسودہ نمبر 95 طلب کریں۔

پروگرام کے پتے کا اعلان ہم اِس پروگرام کے آخر میں کریں گے۔

یہ مسودہ آپکو تقریباً چھ ہفتے میں مل جائیگا۔

اب اجازت دیجیے

خدا حافظ